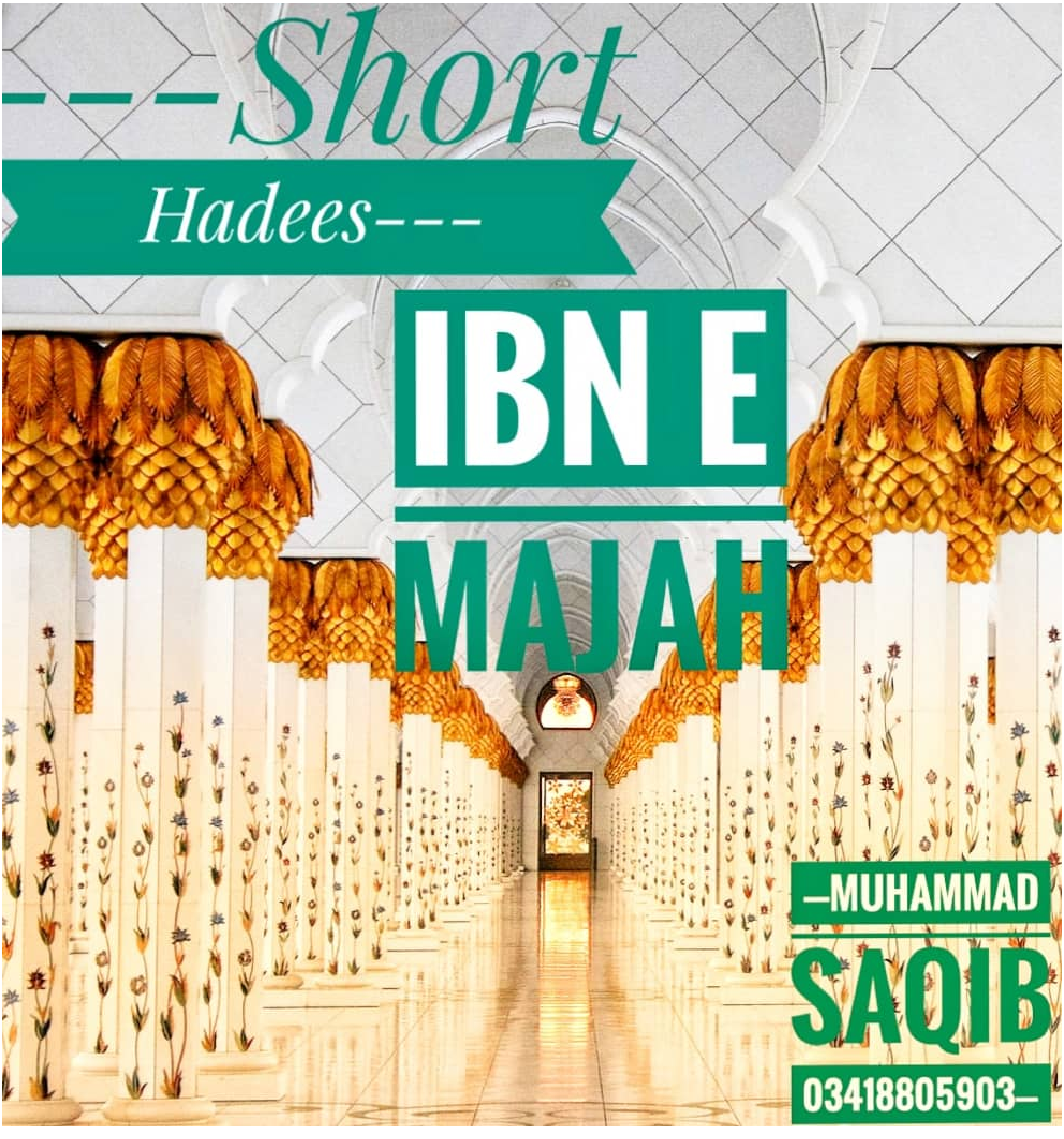

Scanned with CamScanner

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے

3- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جس شخص نے میری اطاعت کی' اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی' اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی''۔

Scanned with CamScanner

امت کے ایک گروہ کا حق پر ثابت قدم رہنے کا بیان

6- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى

6: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2192

تَقُوْمَ السَّاعَةُ،

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: میری امت کا ایک گروہ حق پر ثابت قدم رہے گا' اوران کی مخالفت کرنے والے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے' یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

اہل حق کو نقصان نہ ہو سکنے کا بیان

۷- حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَكَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ قَوَّامَةٌ عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم (دین) پر قائم رہنے والا ہوگا، اس کی مخالفت کرنے والا اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

Scanned with CamScanner

الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو ہمارے اس دین میں ایسی چیز ایجاد کرے جس کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو تو وہ مردود ہوگی۔

Scanned with CamScanner

33- حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرتا ہے وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

Scanned with CamScanner

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَّلَا صَلٰوةً وَّلَا صَدَقَةً وَّلَا حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّلَا جِهَادًا وَّلَا صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا تُخْرَجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''اللہ تعالیٰ کسی بدعتی شخص کے روزے' نماز' صدقے' حج' عمرے' جہاد' معاوضے' ہدیے کو قبول نہیں کرتا اور ایسا شخص اسلام سے یوں نکل جاتا ہے' جس طرح آٹے میں سے بال نکل جاتا ہے''۔

Scanned with CamScanner

50- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْحَنَّاطُ عَنْ اَبِیْ زَيْدٍ عَنْ اَبِی الْمُغِيْرَةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَى اللّٰهُ اَنْ يَّقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰى يَدَعَ بِدْعَتَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''اللہ تعالیٰ نے اس بات سے انکار کردیا ہے' وہ کسی بدعتی کے عمل کو قبول کرے اس وقت تک جب تک وہ اپنی بدعت چھوڑ نہیں دیتا''۔

حُمَيْدُ بْنُ هَانِيءٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُفْتِيَ بِفُتْيَا غَيْرَ ثَبَتٍ فَاِنَّمَا اِثْمُهُ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جس شخص کو غیر مستند (یا غلط) فتویٰ دیا جائے' تو اس (پر عمل کرنے کا) گناہ اس شخص پر ہوگا' جس نے وہ فتویٰ دیا ہوگا''۔

Scanned with CamScanner

مُرَ الْإِفْرِيْقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ ثَلٰثَةٌ وَمَا كَانَ سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ اٰيَةٌ مُحْكَمَةٌ اَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ اَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "علم تین طرح کا ہے' اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ اضافی ہے' محکم آیت' قائم سنت اور انصاف کے مطابق وراثت کی تقسیم (کا علم' حقیقی علم ہے)

اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ اَوْ سَبْعُوْنَ بَابًا اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَاَرْفَعُهَا قَوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ایمان کے ساٹھ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ستر سے زیادہ دروازے ہیں' جن میں سب سے کمتر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور اس میں سب سے بلند تر یہ اعتراف کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حیاء ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

58- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَّعِظُ اَخَاهُ فِى الْحَيَاءِ فَقَالَ اِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا جو اپنے بھائی کو حیاء کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حیاء ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

Scanned with CamScanner

61- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَازْدَدْنَا بِهِ إِيمَانًا

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، ہم نوجوان ہم عمر لوگ تھے تو ہم نے قرآن کا علم حاصل کرنے سے پہلے ایمان کو سیکھا پھر ہم نے قرآن کا علم حاصل کیا، اس کے نتیجے میں ہمارے ایمان میں اضافہ ہو گیا۔

62- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت کے دو گروہوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ ایک مرجئہ اور دوسرا قدریہ۔

Scanned with CamScanner

66-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ اَوْ قَالَ لِجَارِهٖ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

•• حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے (راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہے) اپنے پڑوسی کے لئے وہی (چیز کام، صورتِ حال) پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

والدین اور اولاد حتیٰ کہ جان سے بڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے کا بیان

67-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

•• حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک، اس کے والدین، اولاد (یہاں تک کہ) سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

Scanned with CamScanner

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰی شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو گے جب تک تم مومن نہیں ہوتے۔ تم اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو گے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہیں رکھتے کیا میں تمہاری رہنمائی ایسی چیز کی طرف نہ کروں جب تم اسے کرو گے تو تمہارے درمیان محبت پیدا ہو جائے گی تم لوگ سلام کو عام کرو۔

مسلمان کو گالی دینے کی ممانعت کا بیان

69- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

ابووائل نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ''کسی مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے (یعنی کسی بھی مسلمان کو) قتل کرنا کفر ہے۔''

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے' میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ یہ گواہی نہیں دیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' اور میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور وہ نماز قائم نہیں کرتے اور زکوٰۃ ادا نہیں کرتے''۔

Scanned with CamScanner

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

8: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2145

250

وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہوتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اور وہ موت پر اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان لائے اور تقدیر پر ایمان لائے۔

اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِیْ مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِیْ مَالُ اَبِیْ بَکْرٍ فَبَکٰی اَبُوْبَکْرٍ وَّقَالَ هَلْ اَنَا وَمَالِیْ اِلَّا لَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''کسی کے مال نے بھی مجھے اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مال نے مجھے نفع دیا ہے''۔ راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے، انہوں نے عرض کی: ''میں اور میرا مال آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا ہے۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)!

Scanned with CamScanner

الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ

•• حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا: ''ابوبکر اور عمر' انبیاء اور مرسلین کے علاوہ اہل جنت کے پہلے والے اور بعد والے تمام عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں''۔ ''اے علی! جب تک یہ دونوں زندہ ہیں' تم ان دونوں کو یہ بات نہ بتانا''۔

99- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ هٰكَذَا نُبْعَثُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو آپ کے ایک جانب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور دوسری جانب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیں (قیامت کے دن) اسی طرح مبعوث کیا جائے گا۔

اہل جنت کی سرداری کا بیان

100- حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

◆◆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ جنت کے

99: اخرجہ الترمذی فی ''الجامع'' رقم الحدیث:3669

100: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(دنیا میں) پہلے آنے والے یا بعد میں آنے والے تمام عمر رسیدہ افراد کے سردار ہیں' البتہ انبیاء اور مرسلین کا حکم مختلف ہے''۔

Scanned with CamScanner

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ وَأَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَأَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "حق (یعنی اللہ تعالیٰ) سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ سے مصافحہ کرے گا اور سب سے پہلے عمر کو سلام کہے گا اور سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر ان کو جنت میں داخل کرے گا"۔

قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ اَبِیْ بَكْرٍ عُمَرُ

عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

Scanned with CamScanner

غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ عُمَرَ یَقُوْلُ بِهٖ

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کی زبان پر رکھ دیا ہے وہ اس کے مطابق بات کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''ہر نبی کا جنت میں ایک رفیق ہوگا اور وہاں میرا رفیق عثمان بن عفان ہوگا''۔

Scanned with CamScanner

119-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَسُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُوْسٰی قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ حُبْشِیِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَلِیٌّ مِّنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ وَلَا یُؤَدِّیْ عَنِّیْ اِلَّا عَلِیٌّ

⇔ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میری طرف سے صرف علی (میرے ذمے والے کام) ادا کرے گا۔

Scanned with CamScanner

أَبِی اِسْحٰقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلِيٌّ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّی عَنِّیْ اِلَّا عَلِيٌّ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میری طرف سے صرف علی (میرے ذمے والے کام) ادا کرے گا۔

Scanned with CamScanner

128- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

قیس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے شل ہاتھ کو دیکھا ہے جس کے ذریعے انہوں نے غزوۂ اُحد کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بچاؤ کیا تھا۔

Scanned with CamScanner

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ لَقَدْ جَمَعَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَبَوَيْهِ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ

⇔ سعید بن مسیب کہتے ہیں میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، غزوہ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے اپنے ماں باپ کو اکٹھا کیا تھا (یعنی یہ فرمایا تھا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں) آپ نے فرمایا تھا: اے سعد! تم تیر اندازی کرو میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

Scanned with CamScanner

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَهْلِ نَجْرَانَ سَاَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا اَمِيْنًا حَقَّ اَمِيْنٍ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ اہل نجران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: آپ ہمارے ساتھ ایک امین شخص کو بھیج دیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ ایک ایسے امین شخص کو بھیجوں گا جو واقعی امین ہوگا لوگوں نے سر اٹھا کر دیکھنا شروع کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

Scanned with CamScanner

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هٰذَا اَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا تھا: ''یہ اس امت کا امین ہے''۔

Scanned with CamScanner

137- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا اَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشُوْرَةٍ لَاَسْتَخْلَفْتُ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ .

حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں' نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے مشورہ لئے بغیر کسی کو خلیفہ (امیر) مقرر کرنا ہوتا تو ابن اُم عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ) کو خلیفہ (امیر) مقرر کردیتا۔

اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحَسَنِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ وَاَحِبَّ مَنْ یُحِبُّهٗ قَالَ وَضَمَّهٗ اِلٰی صَدْرِهٖ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ فرمایا تھا: ''اے اللہ! میں اس سے محبت رکھتا ہوں' تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس

142: اخرجہ البخاری فی ''الصحیح'' رقم الحدیث: 2122' ورقم الحدیث: 5884' اخرجہ مسلم فی ''الصحیح'' رقم الحدیث: 6206' ورقم الحدیث: 6207

سے محبت رکھتا ہو اس سے بھی محبت رکھ۔'' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے سینے کے ساتھ لپٹا لیا تھا۔

143- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ عَوْفٍ اَبِی الْجَحَّافِ وَکَانَ مَرْضِیًّا عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جو شخص حسن (رضی اللہ عنہ) اور حسین (رضی اللہ عنہ) سے محبت رکھتا ہے وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو شخص انہیں ناپسند کرتا ہے وہ مجھے ناپسند کرتا ہے''۔

Scanned with CamScanner

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے ایمان کا بیان

147- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ هَانِيءِ بْنِ هَانِيءٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلٰی عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مُلِئَ عَمَّارٌ اِيْمَانًا اِلٰی مُشَاشِهٖ

◄► حضرت ہانی بن ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو خوش آمدید! جو پاک اور پاکیزہ ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''عمار کی ہڈیوں میں ایمان بھرا ہوا ہے''۔

148- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ اَمْرَانِ اِلَّا اخْتَارَ الْاَرْشَدَ مِنْهُمَا

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمار کو جب بھی دو معاملات کے بارے میں اختیار دیا گیا' تو اس نے اس کو اختیار کیا جو زیادہ بہتر ہو۔

Scanned with CamScanner

أَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِىْ فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے اصحاب کو برا نہ کہو اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' تم میں سے اگر کوئی ایک شخص "اُحد" پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو یہ ان میں سے کسی ایک کے ایک مد بلکہ نصف مد کے برابر بھی نہیں ہوسکتا۔

162- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ

161: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3673' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6434' ورقم الحدیث: 6435' ورقم الحدیث: 6436' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4658' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3861

ذُعْلُوْقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُقَامُ اَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِ اَحَدِكُمْ عُمْرَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو برا نہ کہو کہ ان کا ایک گھڑی کے لیے کھڑے ہونا تم میں سے کسی ایک کے زندگی بھر کے اعمال سے زیادہ بہتر ہے۔

Scanned with CamScanner

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا اَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ وَمَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَخَادِمِهٖ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آدمی ایسی کوئی کمائی نہیں کرتا جو اس کے اپنے ہاتھ سے کیے ہوئے کام (کی کمائی) سے زیادہ پاکیزہ ہو' اور آدمی اپنی ذات پر' اپنی بیوی پر اور اپنی اولاد پر اور اپنے خادم پر جو کچھ خرچ کرتا ہے وہ صدقہ ہوتا ہے''۔

سچے مسلمان تاجر کی فضیلت کا بیان

2139- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُلْثُوْمُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْاَمِيْنُ الصَّدُوْقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''امانتدار' سچا' مسلمان تاجر قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوگا''۔

Scanned with CamScanner

اَبِی الْغَیْثِ مَوْلٰی ابْنِ مُطِیْعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِی عَلَی الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْکِیْنِ کَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَکَالَّذِیْ یَقُوْمُ اللَّیْلَ وَیَصُوْمُ النَّهَارَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"بیوہ عورت اور مسکین کا خیال رکھنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے اور اس شخص کی مانند ہے' جو رات بھر نوافل پڑھتا رہتا ہے اور دن کے وقت نفلی روزہ رکھتا ہے"۔

Scanned with CamScanner

الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِیْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمِلُوْا فِیْ طَلَبِ الدُّنْيَا فَاِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ

◆◆ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دنیا طلب کرتے ہوئے اچھائی اختیار کرو' کیونکہ ہر شخص کے لیے وہ چیز آسان کر دی جاتی ہے' جس کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے''۔

Scanned with CamScanner

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ

﴿﴾ ﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو کوئی چیز ملے وہ اسے حاصل کر لے''۔

Scanned with CamScanner

2151- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے یہ کہا جائے گا' جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو۔

2152- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُوْنَ وَالصَّوَّاغُوْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے زیادہ جھوٹ رنگریز اور سنار بولتے ہیں''۔

عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَّالْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "(دوسرے شہر سے) سامان لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت ہوتی ہے"۔

Scanned with CamScanner

2154- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِیٌٔ

حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''صرف گناہ گار شخص ہی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے''۔

ذخیرہ اندوزی کرنے والے کے لئے سخت وعید کا بیان

2155- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَكِیْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْیَحْیَی الْمَكِّیُّ عَنْ فَرُّوْخَ مَوْلٰی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنِ احْتَكَرَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ وَالْاِفْلَاسِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص مسلمانوں کے خلاف کسی اناج کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جذام اور افلاس کا شکار کر دیتا ہے''۔

Scanned with CamScanner

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِیِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت فاحشہ عورت کی آمدن اور کاہن کی مٹھائی (یا معاوضہ) کھانے سے منع کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

2160- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور نر جانور کو جفتی کے لیے دینے کے معاوضے سے منع کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

2162- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَاهُ اَجْرَهُ

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا معاوضہ بھی ادا کیا تھا۔

اس روایت کو نقل کرنے میں ابن ابوعمر نامی راوی منفرد ہے یہ بات امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔

2163- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ اَبُوْحَفْصٍ الصَّیْرَفِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ اَبِیْ جَمِیْلَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنِیْ فَاَعْطَیْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهُ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اس کا معاوضہ ادا کیا۔

2164- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ بَیَانٍ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَی الْحَجَّامَ اَجْرَهُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے

2162: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2278' ورقم الحدیث: 5691' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4017' ورقم الحدیث: 5713

2163: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2164: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

والے کو اس کا معاوضہ ادا کیا تھا۔

2165- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِی الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

◆◆ حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کی آمدن سے منع کیا ہے۔

2166- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَیِّصَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

◆◆ حضرت حرام بن محیصہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگوانے والے کے معاوضے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا انہوں نے اپنی ضرورت کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے ذریعے اپنے اونٹوں کو چارہ کھلا دو۔

Scanned with CamScanner

الرَّازِیُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْاِفْرِیْقِیِّ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْمُغَنِّیَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ اَكْلِ اَثْمَانِهِنَّ

◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گانا گانے والی عورتوں کو فروخت کرنے' انہیں خریدنے ان کی کمائی کھانے اور ان کی قیمت کھانے سے منع کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

2171- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے"۔

2172- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اس کی بولی پر بولی نہ لگائے"۔

Scanned with CamScanner

مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوا الْاَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرٰى فَصَاحِبُهٗ بِالْخِيَارِ اِذَا اَتَى السُّوقَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (منڈی سے باہر) تجارتی قافلوں سے نہ ملو جو شخص ان میں سے کسی سے مل کر کوئی چیز خرید لیتا ہے تو اس کے دوسرے فریق کو اس بات کا اختیار ہوگا' جب وہ بازار میں آئے (تو پہلے سودے کو ختم کر دے)۔

2179 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلوں کو (منڈی سے باہر) ملنے سے منع کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

2182- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيْلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْوَضِیءِ عَنْ اَبِی بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

◆◆ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خرید وفروخت کرنے والوں کو اس وقت تک اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے''۔

2183- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰی وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

◆◆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خرید وفروخت کرنے والوں کو (سودا ختم کرنے کا) اس وقت تک اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے''۔

Scanned with CamScanner

جُرَيْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِّنَ الْاَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ عَمَّرَكَ اللّٰهُ بَيِّعًا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے (اونٹوں کے چارے کے لیے) پتوں کا ایک گٹھا خریدا جب سودا طے ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اختیار حاصل کرلو (یعنی اگر چاہو تو سودا ختم کردو) وہ دیہاتی بولا اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندگی دے! سودا طے ہے۔

2185- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدِيْنِیِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "سودا باہمی رضامندی سے ہوتا ہے"۔

Scanned with CamScanner

رَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جو شخص کسی مسلمان کے ساتھ ''اقالہ'' (یعنی دوسرے فریق کو سودا ختم کرنے کا اختیار دیدے) کردے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی لغزشوں کو ختم کردے گا''۔

Scanned with CamScanner

2202- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْخَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَّمُشْتَرِيًا

◆◆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے شخص کو جنت میں داخل کر دیا ہے' جو فروخت کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا تھا۔

2203- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ سَمْحًا اِذَا اشْتَرٰى سَمْحًا اِذَا اقْتَضٰى

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''اللہ تعالیٰ ایسے بندے پر رحم کرے جو فروخت کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے خریدتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے اور قرض کی واپسی کا تقاضا کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے''۔

Scanned with CamScanner

2214- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

⇔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کرو جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کرنے والے، خریدار دونوں کو اس سے منع کیا ہے"۔

2215- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

⇔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کرو جب تک وہ پک کر تیار نہ ہو جائے"۔

2216- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

⇔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے پک کر تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

2244- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ إِنْ شَآءَ اللَّهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهْدَةُ الرَّقِيْقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''غلام کو واپس کرنے کا اختیار تین دن تک ہوتا ہے''۔

Scanned with CamScanner

وَسُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ وَلَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تَلْعَنُهٗ

◄► حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کسی عیب دار چیز کو فروخت کرے اور اس کے عیب کو بیان نہ کرے' تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی حالت میں رہتا ہے' اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں''۔

بَاب: النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيْقِ بَيْنَ السَّبْيِ

یہ باب قیدیوں کے درمیان جدائی ڈالنے کی ممانعت میں ہے

2248- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالسَّبْيِ اَعْطٰى اَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيْعًا كَرَاهِيَةَ اَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب قیدی لائے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاندان اکٹھا ہی کسی کو دیدیتے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند نہیں کرتے تھے کہ ان کے درمیان جدائی پیدا کریں۔

Scanned with CamScanner

أَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالشَّعِیْرَ بِالشَّعِیْرِ وَالْحِنْطَةَ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''چاندی کے عوض میں چاندی، سونے کے عوض میں سونا، جو کے عوض میں جو، گندم کے عوض میں گندم صرف برابر برابر لین دین کیا جا سکتا ہے''۔

Scanned with CamScanner

الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے عوض میں جانور کو ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

سود کھانے والوں کی سزا میں وارد احادیث کا بیان

2273- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسٰى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الصَّلْتِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي عَلٰى قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرٰى مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ اَكَلَةُ الرِّبَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''جس رات مجھے معراج کروائی گئی اس رات میں کچھ لوگوں کے پاس آیا جن کے پیٹ گھروں کی طرح تھے جن میں سانپ موجود تھے' جو ان کے پیٹ کے باہر سے بھی نظر آ رہے تھے' میں نے دریافت کیا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: یہ سود کھانے والے لوگ ہیں''۔

2274- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبَا سَبْعُوْنَ حُوبًا اَيْسَرُهَا اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''سود میں ستر گنا ہوں (کا ساوبال پایا جاتا ہے) جن میں سب سے کم تر یہ ہے' آدمی اپنی ماں کے ساتھ نکاح کرلے''۔

2275- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ اَبُوْحَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَّسَبْعُوْنَ بَابًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سود کے **73** دروازے ہیں''۔

2276- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّ اٰخِرَ مَا نَزَلَتْ اٰيَةُ الرِّبَا وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوْا الرِّبَا وَالرِّيْبَةَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے آخر میں سود سے متعلق آیت نازل ہوئی' نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوگیا' آپ ﷺ نے اس کی تفسیر ہمارے سامنے بیان نہیں کی' اس لیے تم سود اور مشکوک چیزوں کو چھوڑ دو۔

2277- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ

2273: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2274: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2275: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2276: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سود کھانے والے اسے کھلانے والے اس کے گواہوں اور اسے تحریر کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

2278- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقٰى مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا اٰكِلُ الرِّبَا فَمَنْ لَّمْ يَاْكُلْ اَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا' جب ان میں سے ہر ایک شخص سود کھائے گا اور جو اسے نہیں کھائے گا اس تک بھی اس کا غبار پہنچے گا''۔

2279- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَحَدٌ اَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا اِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهِ اِلٰى قِلَّةٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

Scanned with CamScanner